202

آیات نمبر 50 تا 60 میں ہود علیہ السلام کا اپنی قوم کو ایمان کی دعوت دینا اور ان کا انکار۔
بالآخر اللہ کی طرف سے عذاب اور اہل ایمان کے سوا پوری قوم کی تباہی کے واقعات۔

وَ اِلٰی عَادٍ اَخَاھُمْ ھُوْدًا ؕ اور ہم نے قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ہود علیہ
السلام کو بھیجا قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰہَ مَا لَکُمْ مِّنْ اِلٰہٍ غَیْرُہٗ ؕ ہود علیہ
السلام نے کہا کہ اے میری قوم! تم اللہ ہی کی عبادت کرو کہ اس کے سوا تمہارا کوئی
معبود نہیں اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ تم سب اللہ پر محض بہتان باندھ رہے ہو کہ
اس نے اپنے شریک بنا رکھے ہیں ﴿۵۰﴾ یٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُکُمْ عَلَیْہِ اَجْرًا ؕ اے
میری قوم کے لوگو! میں اس بات کے لئے تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتا اِنْ اَجْرِیَ
اِلَّا عَلَی الَّذِیْ فَطَرَنِیْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ میرا اجر تو بس اسی اللہ کے ذمے ہے
جس نے مجھے پیدا کیا ہے، کیا تم اتنی سی بات بھی نہیں سمجھتے ؟ ﴿۵۱﴾ وَ یٰقَوْمِ
اسْتَغْفِرُوْا رَبَّکُمْ ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَیْہِ یُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَیْکُمْ مِّدْرَارًا وَّ
یَزِدْکُمْ قُوَّۃً اِلٰی قُوَّتِکُمْ وَ لَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِیْنَ اور اے میری قوم کے لوگو!
اپنے رب سے گناہوں کی بخشش طلب کرو پھر اس ہی کی طرف رجوع کرو، وہ تم پر
موسلا دھار بارش برسائے گا اور تمہیں قوت دے کر تمہاری طاقت میں مزید اضافہ
کر دے گا اور گنہگار بن کر ایمان سے روگردانی نہ کرو ﴿۵۲﴾ قَالُوْا یٰھُوْدُ مَا جِئْتَنَا
بِبَیِّنَۃٍ وَّ مَا نَحْنُ بِتَارِکِیْۤ اٰلِھَتِنَا عَنْ قَوْلِکَ وَ مَا نَحْنُ لَکَ بِمُؤْمِنِیْنَ
انہوں نے جواب دیا کہ اے ہود! تم ہمارے پاس کوئی معجزہ لے کر تو آئے نہیں، ہم

اس طرح صرف تمہارے کہنے پر نہ تو اپنے معبودوں کو چھوڑ سکتے ہیں اور نہ ہی تم پر
ایمان لا سکتے ہیں ﴿۵۳﴾ اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ ہم تو یہ
سمجھتے ہیں کہ ہمارے معبودوں کو برا کہنے کی پاداش میں ہمارے کسی معبود نے تمہیں
دیوانہ بنا دیا ہے قَالَ اِنِّیْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَ اشْهَدُوْٓا اَنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ
ہود علیہ السلام نے کہا کہ میں اللہ کو گواہ بناتا ہوں اور تم بھی اس بات پر گواہ رہنا کہ
جن کو تم اللہ کا شریک ٹھہراتے ہو میں ان سب سے بیزار ہوں ﴿۵۴﴾ مِنْ دُوْنِهٖ
فَكِیْدُوْنِیْ جَمِیْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ تم سب مل کر میرے خلاف جو تدبیر کر سکتے
ہو کر لو اور مجھے ذرا بھی مہلت نہ دو ﴿۵۵﴾ اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّیْ وَ رَبِّكُمْ ؕ میں
نے تو اسی اللہ پر بھروسہ کر لیا ہے جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی مَا مِنْ دَآبَّةٍ
اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِهَا ؕ زمین پر چلنے والے ہر جاندار کو اس نے پیشانی کے
بالوں سے پکڑا ہوا ہے ہر جاندار مکمل طور سے اس کے قبضہ قدرت میں ہے اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ بیشک میرا رب سیدھی راہ پر چلنے ہی سے ملتا ہے ﴿۵۶﴾ فَاِنْ
تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَیْكُمْ ؕ پھر اگر اس پر بھی تم
روگردانی کرتے رہو گے تو جان لو کہ جو پیغام دے کر مجھے تمہارے پاس بھیجا گیا تھا وہ
میں نے تمہیں پہنچا دیا ہے وَ یَسْتَخْلِفُ رَبِّیْ قَوْمًا غَیْرَكُمْ ۚ وَ لَا تَضُرُّوْنَهٗ
شَیْـًٔا ؕ اور میرا رب تمہیں ہلاک کر کے کسی دوسری قوم کو تمہاری جگہ آباد کر
دے گا اور تم اس کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکو گے اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ

بے شک میرا رب ہر چیز پر نگہبان ہے ﴿۵۷﴾ وَ لَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّیْنَا هُوْدًا وَّ
الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ اور جب ہمارا حکم عذاب آ پہنچا تو ہم نے ہود
علیہ السلام اور ان کے ہمراہ جو اہل ایمان تھے ان سب کو اپنی رحمت سے بچا لیا وَ
نَجَّیْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِیْظٍ اور ان کو ایک سخت عذاب سے محفوظ رکھا ﴿۵۸﴾ وَ
تِلْكَ عَادٌ ۙ جَحَدُوْا بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ وَ عَصَوْا رُسُلَهٗ وَ اتَّبَعُوْۤا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ
عَنِیْدٍ یہ تھی قوم عاد کی سرگزشت، جنہوں نے اپنے رب کی نشانیوں کا انکار کیا،
اس کے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر متکبر و سرکش کی پیروی کرتے رہے ﴿۵۹﴾ وَ
اُتْبِعُوْا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا لَعْنَةً وَّ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ تو اس دنیا میں بھی لعنت ان
کے پیچھے لگی رہی اور قیامت کے دن بھی لگی رہے گی اَلَاۤ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا
رَبَّهُمْ ؕ آگاہ ہو جاؤ! قوم عاد نے اپنے رب کا انکار کیا اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ
سن لو! ہود علیہ السلام کی قوم عاد کو اللہ کی رحمت سے دور کر دیا گیا یہاں قوم عاد کا قصہ
تمام ہوا جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول ہود علیہ السلام کی نافرمانی کی تو اہل ایمان کے سوا تمام
قوم کو ہلاک کر دیا گیا۔ یہ اللہ کی طرف سے نسل انسانی کی تطہیر تھی کہ اگر یہ لوگ باقی رہتے تو ان
کی اولاد بھی دنیا میں فساد ہی کا سبب بنتی رکوع [۵] ﴿۶۰﴾ ع

[# 202]

Verses 50 to 60 narrate the story of Prophet Hud, calling his people to faith, their denial, and ultimately the events leading to the punishment from Allah and the destruction of his people except for the believers.

وَ اِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ

And to [the people of] Ad ,[We sent] their brother Hud [as a messenger].

قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ

He said: O my people! Worship Allah [alone], you have no god other than Him.

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ۝٥٠

You do nothing but fabricate lies [claiming that Allah has partners].

يٰقَوۡمِ لَاۤ اَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ اَجۡرًا ؕ

O my people, I do not ask of you any reward for this [message].

اِنۡ اَجۡرِىَ اِلَّا عَلَى الَّذِىۡ فَطَرَنِىۡ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۵۱﴾

Indeed, my reward is only with the One who created me. Will you not, then, understand?

وَ يٰقَوۡمِ اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّكُمۡ ثُمَّ تُوۡبُوۡۤا اِلَيۡهِ يُرۡسِلِ السَّمَآءَ عَلَيۡكُمۡ مِّدۡرَارًا وَّ يَزِدۡكُمۡ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمۡ وَ لَا تَتَوَلَّوۡا مُجۡرِمِيۡنَ ﴿۵۲﴾

And O my people, seek forgiveness from your Lord. Then repent to Him. He shall send down upon you [rain from] the Heaven in abundance. Moreover, He shall increase you in power, adding to your power. So, do not turn away, as defiant unbelievers.

قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّ مَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَ مَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۳﴾

They said, 'O Hud, you have not brought us clear [miraculous] evidence, and we shall not leave our gods [merely] on your words. So, we shall never be believers in you.'

اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ

All we can say is that some of our gods have struck you with [something] evil.

قَالَ اِنِّيْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَ اشْهَدُوْٓا اَنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾

Hud said: I call Allah to witness, and you too bear witness, that I am free from [the sin of worshipping] all that you associate [as gods] with Allah.

مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿٥٥﴾

Except for Him, all of you Come together, and devise a plan against me, and give me no respite.

اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ؕ

I have put my trust in Allah, my Lord and your Lord.

مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ؕ

There is no moving creature that He does not hold by its forelock

Every living creature is completely under His control.

اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٥٦﴾

Indeed, my Lord's guidance leads to the straight path.

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ؕ

But if you turn away, [know that] I have already delivered [the message to you], that with which I have been sent to you.

وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْـًٔا ؕ

And my Lord will replace you with another people, and you will not be able to harm Him at all.

اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿۵۷﴾

Indeed, my Lord is a [vigilant] keeper over all things.

وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ
مِّنَّا ۚ

And when Our command [of doom] came to pass, We saved Hud and those who believed with him by Our mercy.

وَ نَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ

And We saved them from a severe punishment.

وَ تِلْكَ عَادٌ ۟ۙ جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَ عَصَوْا رُسُلَهٗ وَ اتَّبَعُوْۤا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۵۹﴾

This was [the history of the] people of 'Aad, who rejected the signs of their Lord, disobeyed His messengers, and followed the command of every obstinate oppressor.

وَ اُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

And they were pursued by a curse in this world and [it shall thrust them into Hellfire] on the Day of Resurrection.

اَلَآ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ط

Most assuredly [the people of] Aad has disbelieved in their Lord.

اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ۝٦٠ رکوع [۵]

So, surely, away with Aad, the people of Hud.

Here ends the story of the people of Aad, who disobeyed Allah and His Messenger Hud, so all the people except the believers were destroyed. It was the purification of humanity by Allah that if these people had remained, their descendants would have caused chaos in the world.